



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ریل گاڑی میں نماز پڑھنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ریل گاڑی کی کوئی تخصیص نہیں، عام سواری جو اپنے قبضہ اور قدرت کی ہو نفل نماز پڑھنی جائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی اوٹنی پر حسب ضرورت پڑھ لیا کرتے تھے، جیسا کہ صحیح بخاری میں ہے۔

اور جو سواری اپنے قبضہ و قدرت کی نہ ہو اس پر فرض اور نفل دونوں پڑھنے جائز اور درست ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ** ”اللہ نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں ڈالی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **”الدِّينُ يُسْرٌ“** کہ دین میں آسانی ہے۔ نیز فرمایا: **حَيْثُ أُوْزِکْتَ الصَّلَاةُ فَفُضِّلْ**۔

امام شمس الحق دیانوی کا بھی یہی فتویٰ ہے۔ التعلیق المغنی میں درج ذیل حدیث سے استدلال کرتے ہیں **عَنْ ابْنِ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلَاةِ فِي الشَّيْثَةِ، قَالَ: «صَلِّ قَائِمًا إِلَّا أَنْ تَخَافَ الْغُرُقَ** حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے کشتی میں نماز پڑھنے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھڑے ہو کر نماز پڑھو ہاں اگر غرق ہونے کا خوف ہو تو پھر بیٹھ کر پڑھ لو۔

حضرت جابر بن عبداللہ، ابو سعید خدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے کشتی میں باجماعت کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ثابت ہے۔ سنن سعید بن منصور آخر میں فرماتے ہیں **وفيه دليل على صحة الصلوة على المركب يقال له في السندية** ”ریل (وبہ افتی شیخنا المحدث الآكل السيد نذیر حسین الدہلوی۔ (التعلیق المغنی ج ۱ ص ۳۹۶)

کہ یہ حدیث ریل گاڑی میں نماز کے جواز کی دلیل ہے۔

(سید نذیر حسین محدث رحمہ اللہ دہلوی کا فتویٰ بھی یہی ہے۔ (ملاحظہ: فتاویٰ نذیریہ ج ۱ ص ۵۵۹ کتاب الصلوة ج ۱ عون المعبود

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 555

محدث فتویٰ